

Published on Al-Islam.org (https://www.al-islam.org)

(فصل دوم اصحاب پيغمبر اور مفهوم ابلبيت (ع < Home

```
19
۔ عطیہ نے ابوسعید الخدری سے رسول اکرم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ یہ آیت پانچ افراد کے بارے میں نازل ہوئی ہے،
میں ، علی (ع) ، فاطمہ (ع) ، حسن (ع) ،حسین (ع) ، (تفسیر طبری
12
/
6
در منثور ،
6
ص
604
العمدة ،
39
ص
21
)_
20
۔ عطیہ نے ابوسعید خدری سے آیت تطہیر کے بارے میں روایت نقل کی ہے کہ رسول اکرم
) نے علی
ع) ، فاطمہ (ع) ، حسن (ع) اور حسین (ع) کو جمع کرکیے سب پر ایک چادر اوڑھادی اور فرمایا کہ یہ میرے اہلبیت (ع) ہیں،
خدایا ان سے ہر رجس کو دور رکھنا اور انھیں مکمل طور پر پاک و پاکیزہ رکھنا ۔
اس وقت ام سلمہ دروازہ پر تھیں اور انھوں نے عرض کی یا رسول اللہ کیا میں اہلبیت (ع) میں نہیں ہوں ؟ تو آپ نے فرمایا
کہ تم خیر پر ہو، یا تمہارا انجام بخیر ہے، ( تاریخ بغداد
10
ص
278
شوابد التنزيل ،
2
ص
38
/
657
```

```
2
ص
139
774
تنبيم الخواطر،
ص
23
)_
21
۔ ابوایوب الصیرفی کہتے ہیں کہ میں نے عطیہ کوفی کو یہ بیان کرتے ہوئے سناہے کہ میں نے ابوسعید خدری سے
، دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ یہ آیت رسول اکرم
) على
ع) ، فاطمہ (ع) ، حسن اور حسین (ع) کیے باریے
میں نازل
ہوئی ہے
۔ (امالی
(طوسی (ر
248
/
438

    المعجم الكبير

3
ص
56
/
2673
(تاریخ دمشق حالات امام حسین (ع ،
75
/
108
اسباب نزول ،
قرآن 368
/
696
) -
```

```
۔ ابوبرزہ کا بیان سے کہ میں نے
، 17
مہینہ تک رسول اکرم کیے ساتھ نماز پڑھی جب آپ اپنے گھر سے نکل کر فاطمہ (ع) کیے دروازہ پر آتے تھے اور فرماتے
،تھے
!نماز
خدا تم پر رحمت نازل کرے اور یہ کہہ کر آیت تطہیر کی تلاوت فرماتے تھے ( مجمع الزوائد
ص
267
/
14986
)_
23
۔ ابوداؤد نے ابوالحمراء سے نقل کیا ہے کہ میں نے پیغمبر اسلام کے دور میں سات مہینہ تک مدینہ میں حفاظتی فرض
انجام دیا ہے اور میں دیکھتا تھا کہ
حضور طلوع
فجر کے وقت
) على
(ع) و فاطمه (ع
کے دروازہ پر آکر فرماتے تھے ، الصلٰوۃ الصلٰوۃ ، اور اس کے بعد آیت تطہیر کی تلاوت فرماتے تھے۔
تفسیر)
طبرى
22
ص
6
) _
24
۔ عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ نے اپنے والد کے حوالہ سے پیغمبر اسلام کا یہ ارشا د نقل کیا ہے کہ آپ نے علی (ع) مرتضیٰ
سے فرمایا کہ میں سب سے پہلے جنّت میں داخل ہوگا اور اس کے بعد تم اور حسن (ع) ، حسین (ع) اور فاطمہ (ع) …
خدا یا یہ سب میرے اہل ہیں لہذا ان سے ہر رجس کو دور رکھنا اور انھیں مکمل طور پر پاک و پاکیزہ رکھنا ، خدایا ان کی
نگرانی اور حفاظت فرمانا، تو ان کا ہوجا ، ان کی نصرت اور امداد فرما... انہیں عزت عطا فرما اور یہ ذلیل نہ ہونے پائیں
اور مجھے انھیں میں زندہ رکھنا کہ تو ہر شے پر قادر سے۔ ( امالی طوسی (ر) ص
352
/
272
مناقب خوارزمی ،
62
```

```
/
31
)_
25
۔ انس بن مالک کا بیان سے کہ رسول اکرم
ماہ تک فاطمہ (ع) کیے درواز ہ سیے نماز صبح کیے وقت گذرتیے تھے، الصلٰوۃ یا اہل البیت ... اور اس کیے بعد آیت تطہیر
کی تلاوت فرماتے تھے( سنن ترمذی
5
ص
352
/
3206
مسند احمد بن حنبل ،
ص
516
13730
فضائل الصحابہ ابن حنبل ،
2
761
/
1340
مستدرک ،
/
172
/
4748
المعجم الكبير ،
3
/
65
/
2671
المصنف ،
```

```
7
427
تفسیر طبری ،
22
ص
6
اس کتاب میں اذاخرج کیے بجائے کلما خرج سے کہ جب بھی نماز کیے لئے نکلتے تھے)۔
26
۔ براء بن عازب کا بیان سے کہ
) علی
ع) و فاطمہ (ع) و حسن (ع) و حسین (ع) رسول اکرم کیے دروازہ پر آئیے تو آپ
نر سب
کو اپنی چادر اوڑھادی اور فرمایا کہ خدایا یہ میری عترت سے
تاریخ)
دمشق حالات امام
) علی
(ع
2
/
437
944
شوابد التنزيل ،
2
/
26
/
645
) -
27
```

۔ سلیمان المبنہی نے غلام پیغمبر اسلام ثوبان سے نقل کیا ہے کہ حضور جب بھی سفر فرماتے تھے تو سب سے آخر میں فاطمہ (ع) سے رخصت ہوتے تھے اور جب واپس آتے تھے تو سب سے پہلے فاطمہ (ع) سے ملاقات کرتے تھے، ایک مرتبہ ایک غزوہ سے واپس آئے تو دروازہ پر ایک پردہ دیکھا اور حسن (ع) حسین (ع) کے ہاتھوں میں چاندی کے کڑے ... تو گھر میں داخل نہیں ہوئے، جناب فاطمہ (ع) فوراً سمجھ گئیں اور پردہ کو اتار دیا اور بچوں کے کڑے بھی اتارلئے اور توڑ دیے، بچے روتے ہوئے پیغمبر کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ نے دونوں سے لے لیا اور مجھ سے فرمایا کہ اسے لے جاکر مدینہ کے فلاں گھر والوں کو دیدو کہ میں اپنے اہلبیت (ع) کے بارے میں یہ پسند نہیں کرتا کہ یہ ان نعمتوں سے

```
زندگانی دنیا میں استفادہ کریں، پھر فرمایا ثوبان جاؤ فاطمہ (ع) کیے لئےے ایک عصب (...) کا ہار اور بچوں کیے لئے دو عاج
( ہاتھی دانت) کے کڑے خرید کر لے آؤ ( سنن ابی داؤد
/
87
/
4213
مسند احمد بن حنبل ،
8
/
320
/
22426
السنن الكبرى ،
1
/
41
/
91
احقاق الحق،
10
/
234
291
)_
واضح رہے کہ روایت کے جملہ تفصیلات کی ذمہ داری راوی پر ہے، مصنف کا مقصد صرف لفظ اہلبیت (ع) کا استعمال
سير، جوادي ـ
28
۔ ابوہریرہ اور ثوبان دونوں نے نقل کیا سے کہ حضور اکرم اپنے سفر کی ابتدا اور انتہا بیت فاطمہ (ع) پر فرمایا کرتے تھے
، چنانچہ ایک مرتبہ آپ نے اپنے پدر بزرگوار اور شوہر نامدار کی خاطر ایک
خیبری چادر کا پردہ ڈال دیا جسے دیکھ کر حضور آگے بڑھ گئے اور آپ کے چہر ہ پر ناراضگی کے اثرات ظاہر ہوئے
اور منبر کے پاس آکر بیٹھ گئے، فاطمہ (ع) کو جیسے ہی معلوم ہوا انہوں نے ہار ۔ بُندے اور کڑے سب اتار دیے اور پردہ
بھی اتارکر بابا کی خدمت میں بھیج دیا اور عرض کی کہ اسے راہ خدا میں تقسیم کردیں، آپ نے یہ دیکھ کر تین بار فرمایا،
یہ کارنامہ ہے۔ فاطمہ (ع) پر ان کا باپ قربان ۔ آل محمد کو دنیا سے کیا تعلق ہے، یہ سب آخرت کے لئے پیدا کئے گئے
ہیں اور دنیا دوسرے افراد کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ ( مناقب ابن شہر آشوب
3
ص
343
```

```
)_
نوٹ: تفصیلات کے اعتبار کے لئے حضرت ابوہریرہ کا نام ہی کافی ہے ۔ جوادی
29
۔ ابن ابی عتیق نے جابر بن عبداللہ انصاری سے نقل کیا ہے کہ رسول اکرم نے
) علی
ع) ۔ فاطمہ (ع) اور ان کیے دونوں فرزندوں کو بلاکر ایک چادر اوڑھادی اور فرمایا ، خدا یا یہ میرے اہل ہیں، یہ میرے اہل
ہیں، (شواہد التنزیل
2
/
28
/
647
مجمع البيان ،
8
/
560
احقاق الحق،
2
ص
55
نقل از عوالم العلوم
) -
30
۔ جابر بن عبداللہ انصاری کہتے ہیں کہ میں ام سلمہ کے گھر میں رسول اکرم کی خدمت میں حاضر تھا کہ آیت تطہیر نازل
ہوگئی اور آپ نے
) حسن
ع) حسین (ع) اور فاطمہ (ع) کو طلب کرکیے اپنے سامنے بٹھایا اور علی (ع) کو پس پشت بٹھایا اور فرمایا ، خدایا یہ میرے
اہلبیت ہیں ، ان سے ہر رجس کو دور رکھنا اور انھیں مکمل طور پر پاکیزہ رکھنا۔
ام سلمہ نے عرض کی یا رسول اللہ کیا میں بھی ان میں شامل ہوں ؟ فرمایا تمهارا انجام بخیر ہے۔
تو میں نے عرض کی ، حضور ا! اللہ نے اس عترت طاہرہ اور ذریّت طیبہ کو یہ شرف عنایت فرمایاہے کہ ان سے ہر رجس
کو دور رکھاہیے ، تو آپ نے فرمایا ، جابر ایسا کیوں نہ ہوتا، یہ میری عترت ہیں اور ان کا گوشت اور خون میرا گوشت اور
خون ہے ، یہ میرا بھائی سید الاولیاء ہے۔
اور یہ میرے فرزند بہترین فرزند ہیں اور یہ میری بیٹی تمام عورتوں کی سردار سے اور یاد رکھو کہ مہدی بھی ہمیں میں سے
سوگا (كفاية الاثر ص
66
)_
```

```
۔ یزید بن حیان نے زید بن ارقم سے حدیث ثقلین کے ذیل میں نقل کیا ہے کہ میں نے دریافت کیا کہ آخر یہ اہلیت (ع)
کون ہیں ، کیا یہ ازواج ہیں تو انھوں نے فرمایا کہ ہرگز نہیں، عورت تو مرد کے ساتھ ایک عرصہ تک رہتی ہے ، اس کے
بعد اگر طلاق دیدی تو اپنے گھر اور اپنی قوم کی طرف پلٹ جاتی ہے " اور رشتہ ختم ہوجاتاہے "... اہلبیت (ع) وہ قرابتدار
ہیں جن پر صدقہ حرام کردیا گیا سے (صحیح مسلم
ص
37
1874
)_
32
۔ ابن لہیعہ کہتے ہیں کہ مجھ سے عمرو بن شعیب نے نقل کیا ہے کہ وہ زینب بنت ابی سلمہ کے یہاں وارد ہوئے تو
انہوں نے یہ قصہ بیان کیا کہ رسول اکرم ام سلم ہکیے گھر میں تھے کہ حسن (ع) و حسین (ع) اور فاطمہ (ع) آگئیں، آپ نے
حسن (ع) کو ایک طرف بٹھایا اور حسین کو دوسری طرف ، فاطمہ (ع) کو سامنے جگہ دی اور پھر فرمایا کہ رحمت و
برکات الہی تم اہلبیت (ع) کیے لئے ہیے، وہ پروردگار حمید بھی ہیے اور مجید بھی ہیے(المعجم الکبیر
24
ص
281
713
) _
33
۔ عامر بن سعد بن ابی وقاص نے اپنے باپ سے نقل کیا ہے کہ جب آیت مباہلہ نازل ہوئی تو حضور نے علی (ع) و فاطمہ
(ع) اور حسن (ع) و حسین (ع) کو طلب کرکیے فرمایا کہ یہ میرے اہل ہیں( صحیح مسلم
/
32
/
1871
سنن ترمذی
/
225
2999
مسند ابن حنبل ،
```

```
/
391
/
1608
مستدرک ،
3
/
163
/
4719
السنن الكبرى ،
7
ص
101
13392
الدرالمنثور ،
2
ص
233
(تاریخ دمشق حالات اما م علی (ع ،
1
ص
207
/
271
امالی طوسی (ر) ص ،
307
/
616
)_
۔ عامر بن سعد نے سعد سے نقل کیا ہے کہ رسول اکرم پر وحی نازل ہوئی تو آپ نے علی (ع) ، فاطمہ (ع) اور ان کے
فرزندوں کو چادر میں لیے کر فرمایا کہ خدایا یہی میرے اہل اور اہلبیت (ع) ہیں (مستدرک
3
ص
159
4708
```

```
السنن الكبرئ
7
ص
101
/
13391
تفسیر طبری ،
33
/
8
الدرالمنثور 6
ص
605
) -
35
۔ سعید بن جبیر نے ابن عباس سے نقل کیا ہے کہ میں منزل ذی طویٰ میں معاویہ کے پاس موجود تھا جب سعد بن وقاص
نے وارد ہوکر سلام کیا اور معاویہ نے قوم سے خطاب کرکیے کہا کہ یہ سعد بن ابی وقاص ہیں جو علی (ع) کیے دوستوں
میں ہیں اور قوم نے یہ سن کر سر جھکالیا اور علی (ع
کو (
بُرا بھلا کہنا شروع کردیا ، سعد رونے لگے تو معاویہ
نر پوچها
کہ آخر رونےے کا سبب کیا ہے؟ سعد نے کہا کہ میں کیونکر نہ رؤوں ، رسول اکرم کے ایک صحابی کو گالیاں دی جارہی
! ہیں اور میری مجبوری سے کہ میں روک بھی نہیں سکتاسوں
جبکہ علی (ع) میں ایسے صفات تھے کہ اگر میرے پاس ایک بھی صفت ہوتی تو دنیا اور مافیہا سے بہتر سمجھتا!۔
یہ کہہ کر اوصاف علی (ع) کو شمار کرنا شروع کردیا … اور کہا کہ پانچویں صفت یہ ہے کہ جب آیت تطہیر نازل ہوئی تو
پیغمبر اکرم نے علی (ع) حسن (ع) ، حسین (ع) اور فاطمہ (ع) کو بلاکر فرمایا کہ خدایا یہ میرے اہل ہیں ان سے ہر رجس کو
دور رکھنا اور انھیں حق طہارت کی منزل پر رکھنا ( امالی طوسی (ر) ص
598
/
1243
)_
```

۔ سعد بن ابی وقاص کا بیان ہے کہ جب معاویہ نے انہیں امیر بنایا تو یہ سوال کیا کہ آخر تم ابوتراب کو گالیاں کیوں نہیں دیتے ہو؟ تو انہوں نے کہا کہ جب تک مجھے وہ تین باتیں یاد رہیں گی جنہیں رسول اکرم نے فرمایاہے ۔ میں انہیں بر انہیں کہہ سکتاہوں اور اگر ان میں سے ایک بھی مجھے حاصل ہوجاتی تو سرخ اونٹوں سے زیادہ قیمتی ہوتی … ان میں سے ایک بات یہ ہے کہ جب آیت مباہلہ نازل ہوئی تو حضور نے علی (ع) و فاطمہ (ع) اور حسن (ع) و حسین (ع) کو جمع کرکے فرمایا کہ خدایا یہ میرے اہل ہیں۔ (سنن ترمذی

```
ص
638
/
3724
خصائص اميرالمؤمنين (ع) للنسائي ،
/
9
شوابد التنزيل
332
/
36
تفسیر عیاشی ،
1
ص
177
/
69
)_
37
۔ ابراہیم بن عبدالرحمن بن صبیح مولی ٰ ام سلمہ نے اپنے جد صبیح سے نقل کیا ہے کہ میں رسول اکرم کے دروازہ پر
حاضر تها جب على (ع) و فاطمہ (ع) اور حسن (ع) و حسين (ع) آئے اور ايک طرف بيٹھ گئے، حضرت باہر تشريف لائے اور
فرمایا کہ تم سب خیر پر ہو، اس کیے بعد آپ نے اپنی خیبری چادر ان سب کو اوڑھا دی اور فرمایا کہ جو تم سے جنگ
کرے میری اس سے جنگ ہے اور جو تم سے صلح کرے میری اس سے صلح ہے ( المعجم الاوسط
3
/
407
/
2854
اسد الغابم،
/
7
2481
)_
```

```
۔ اسماعیل بن عبداللہ بن جعفر بن ابی طالب نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ جب رسول اکرم نے رحمت کو نازل ہوتے
دیکھا تو فرمایا میرے پاس بلاؤ میرے پاس بلاؤ ... صفیہ نے کہا یا رسول
اللہ کس
کو بلانا ہے؟ فرمایا میرے اہلبیت (ع) علی (ع) ، فاطمہ (ع) ، حسن، حسین (ع)۔
چنانچہ سب کو بلاگیا اور آپ نے سب کو اپنی چادر اوڑھادی اور ہاتھ اٹھاکر فرمایا خدایا یہ میری آل سِے لہذا محمد و آل
محمد پر رحمت نازل فرما اور اس کے بعد آیت تطہیر نازل ہوگئی (مستدرک
ص
160
/
4709

    شوابد التنزیل

ص
55
/
675
اس روایت میں صفیہ کے بجائے زینب کا ذکر سے)۔ ،
۔ اسماعیل بن عبداللہ بن جعفر طیار نے اپنے والد سے نقل کیا سے کہ جب رسول
اللہ نے
جبریل کو آسمان سے نازل ہوتے دیکھا تو فرمایا کہ میرے یاس کون بلادے گا ، میرے یاس کون بلادے گا …؟
!زینب (ع) نے کہا کہ میں حاضر ہوں کسے بلانا ہے ؟ فرمایا علی (ع) ، فاطمہ (ع) حسن (ع) اور حسین (ع) کو بلاؤ ۔
پھر آپ نے حسن (ع) کو داہنی طرف ، حسین (ع) کو بائیں طرف اور علی (ع) و فاطمہ (ع) کو سامنے بٹھاکر سب پر ایک
چادر ڈال دی اور فرمایا خدایا ہر نبی کے اہل ہوتے ہیں اور میرے اہل یہ افراد ہیں جس کے بعد آیت تطہیر نازل ہوگئی اور
زینب (ع) نیے گزارش کی کہ میں چادر میں داخل نہیں ہوسکتی ہوں تو آپ نیے فرمایا کہ اپنی جگہ پر رہو انش تہ خیر پر ہو

    شوابد التنزیل

2
ص
53
/
673
فرائد السمطين ،
2
/
18
362
العمدة ،
```

```
04
/
24
احقاق الحق ،
9
ص
52
)_
40
۔ عمرو بن میمون کا بیان ہے کہ میں ابن عباس کے پاس بیٹھا تھا کہ نو افراد کی جماعت وارد ہوگئی اور ان لوگوں نے کہا
کہ یا آپ ہمارے ساتھ چلیں یا یہیں تنہائی کا انتظام کریں؟ ابن عباس نے کہا کہ میں ہی تم لوگوں کے ساتھ چل رہاہوں۔
اس زمانہ میں ان کی بینائی ٹھیک تھی اور نابینا نہیں ہوئے تھے، چنانچہ ساتھ گئے اور ان لوگوں نے آپس میں گفتگو شروع
کردی، مجهر گفتگو
کی تفصیل تو نہیں معلوم ہے، البتہ ابن عباس دامن جھاڑتے ہوئے اور اف اور تف کہتے ہوئے واپس آئے، افسوس یہ لوگ
اس کے بارے میں برائیاں کررہے ہیں جس کے پاس دس ایسے فضائل ہیں جو کسی کو حاصل نہیں ہیں۔
یہ اس کے بارے میں کہہ رہے ہیں جس کے بارے میں رسول اکرم نے فرمایا تھا کہ عنقریب اس شخص کو بھیجوں گا
جسے خدا کبھی رسوا نہیں ہونے دے گا اور وہ خدا و رسول کا چاہنے والا ہوگا ... یہاں تک کہ یہ واقعہ بھی بیان کیا کہ
حضور نے اپنی چادر علی (ع) و فاطمہ (ع) اور حسن (ع) و حسین (ع) پر ڈال دی اور آیت تطہیر کی تلاوت فرمائی ۔ (
مستدرك
3
/
143
/
4652
مسند ابن حنبل ،
1
/
708
/
3062
خصائص نسائی ،
70
/
23
/ (تاریخ دمشق حالات امام علی (ع ،
189
/
250
```

```
41
۔ عمرو بن میمون نے ابن عباس سے نقل کیا ہے کہ رسول اکرم نے حسن (ع) و حسین (ع) اور علی (ع) و فاطمہ (ع) کو
بلاکر ان پر چادر ڈال دی اور فرمایا کہ خدایا یہ میرے اہلبیت اور اقرباء ہیں، ان سے رجس کو دو رکھنا اور انھیں حق
(طہارت کی منزل پر رکھنا ۔( تاریخ دمشق حالات امام علی (ع
ص
184
/
249
شوابد التنزيل ،
/
50
/
670
احقاق الحق ،
15
ص
628
631
)_
42
۔ سعید بن جبیر ابن عباس سے روایت کرتے
ہیں کہ
رسول
اکرم نے
فرمایا کہ خدا یا اگر تیرے کسی بھی نبی کیے ورثہ
اور اہلبیت
ع) ہیں تو)
) علی
ع) و فاطمم (ع) اور حسن (ع) و
) حسین
ع) میرمے
) ابلبیت
ع) اور میرے سرمایہ ہیں لہذاان سے ہر رجس کو دور رکھنا اور انھیں کمال طہارت کی منزل پر رکھنا۔
43
۔ سعید بن المسیب نے ابن عباس سے نقل کیا ہے کہ ایک دن رسول اکرم تشریف فرماتھے اور آپ کے پاس علی (ع) اور
```

```
ہیں اور مجھے سب سے زیادہ عزیز ہیں لہذا ان کے دوست سے محبت کرنا اور ان کے دشمن سے دشمنی رکھنا ، جو ان
سے موالات رکھے تو اس سے محبت کرنا جو ان سے دشمنی کرتے تو اس سے دشمنی کرنا ، ان کے مددگاروں کی مدد
کرنا اور انھیں ہر رجس سے پاک رکھنا ، یہ گناہ سے محفوظ رہیں اور روح القدس کیے ذریعہ ان کی تائید کرتے رہا۔
اس کے بعد آپ نے آسمان کی طرف ہاتھ بلندکیا اور فرمایا خدایا میں تجھے گواہ کرکیے کہہ رہاہوں کہ میں ان کے
،دوستوں کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں
ان سے صلح رکھنے والے کی مجھ سے صلح ہے اور ان سے جنگ کرنے والے سے میری جنگ ہے، میں ان کے
(دشمنوں کا دشمن ہوں اور ان کیے دوستوں کا دوست ہوں۔ (امالی صدوق (ر
393
/
18
بشارة المصطفى ص،
177
)_
44
ابن عباس حضرت
) علی
ع) و
) فاطمہ
ع) کیے عقد کا ذکر کرتےے ہوئیے بیان کرتےے ہیں کہ رسول اکرم نیے دونوں کو سینہ سیے لگاکر فرمایا کہ خدایا یہ دونوں مجھ
سے ہیں اور میں ان سے ہوں... خدایا جس طرح تو نے مجھ سے رجس کو دور رکھاہے اور مجھے
پاکیزہ بنایاسے
اسی طرح انهیں بهی طیب و طاہر رکهنا ،
۔ (معجم
کبیر
24
ص
134
362
22
/
412
1022
المصنف عبدالرزاق،
```

5

فاطمہ (ع) اور حسن (ع) و حسین (ع) بھی تھے کہ آپ نے دعا فرمائی خدایا تجھے معلوم سے کہ یہ سب میرے اہلبیت (ع)

```
/
489
9782
) _
45
۔ عطاء بن ابی ریاح نے عمر بن ابی سلمہ (پروردہ ٔ رسالتمآب) سے نقل کیا ہے کہ آیت تطہیر رسول اکرم پر ام سلمہ کیے
گھر میں نازل ہوئی ہیے، جب آپ نے فاطمہ (ع) اور حسن (ع) و
) حسین
ع) کو طلب کیا اور سب پر ایک چادر اوڑھادی اور
ع) پس پشت بیٹھے تھے انھیں بھی چادر شامل کرلیا اور فرمایا خدایا یہ میرے
) ابلبیت
ع) ہیں، ان سے رجس کو دور رکھنا اور پاک و پاکیزہ رکھنا ۔
جس کے بعد ام سلمہ نے فرمایا کہ یا نبی اللہ کیا میں بھی انھیں میں سے ہوں؟ تو آپ نے فرمایا کہ تمھاری اپنی ایک جگہ
(ہے اور تمهارا انجام بخیر ہونے والا ہے(سنن ترمذی
5
/
663
/
3787
اسدالغابم
2
/
17
(تاریخ دمشق حالات امام حسین (ع ،
71
/
104
تفسیر طبری ،
22
/
8
احقاق الحق
3
ص
528
2
```

```
ص
510
)_
46
۔ عیسی بن عبداللہ بن مالک نے عمر بن الخطاب سے نقل کیا ہے کہ میں نے رسول اکرم کو یہ کہتے سنا ہے کہ میں
آگیے آگیے جارہاہوں اور تہ سب میرمے پاس حوض کوثر پر وارد ہونیے والیے ہو، یہ ایسا حوض ہیے جس کی وسعت
صنعاء سے بصریٰ کے برابر ہے اور اس میں ستاروں کے عدد کے برابر چاندی کے پیالے ہوں گے اور جب تم لوگ وارد
ہوگے تو میں تم سے ثقلین کے بارے میں سوال کروں گا لہذا اس کا خیال رکھنا کہ میرے بعد ان کے ساتھ کیا سلوک کیا
ہے، یاد رکھو سبب اکبر کتاب خدا ہے جس کا ایک سرا خدا کے پاس ہے اور ایک تمھارے پاس ہے، اس سے وابستہ
رہنا اور اس میں کسی طرح کی تبدیلی نہ کرنا اور دوسرا ثقل میری عترت اور میری اہلبیت (ع) ہیں، خدائے لطیف و
خبیر نے مجھے خبر دی سے کہ یہ دونوں حوض کوثر تک ایک دوسرے سے جدا نہ سوں گے ۔
میں نے عرض کی یا
رسول اللہ یہ آپ کی عترت کون سِر
؟ تو آپ نے فرمایا میرے اہ
لبيت(ع) اولاد على(ع) و فاطمه
ع) ہیں، جن میں سے نو حسین (ع) کیے صلب سے ہوں گے ، یہ سب ائمہ ابرار ہوں گے اور یہی میری عترت ہے جو)
ميرا گوشت اور ميرا خون سِــ (كفاية الاثر ص
91
، تفسیر برہان ،
1
/
9
نقل از ابن بابویم در کتاب النصوص على الائمة) ـ
47
۔ابو عمار نے واٹلہ بن الاسقع سے نقل کیا ہے کہ میں علی (ع) کے پاس آیا اور انہیں نہ پاسکا تو فاطمہ (ع) نے فرمایا کہ
وہ رسول اکرم کیے پاس انہیں مدعو کرنے گئے ہیں۔ اتنے میں دیکھا کہ حضور کیے ساتھ آر سے ہیں، دونوں حضرات گھر
میں داخل ہوئیے اور میں بھی ساتھ میں داخل ہوگیا ، آپ نے حسن (ع) و حسین (ع) کو طلب کرکے اپنے زانو پر بٹھایا اور
فاطمہ (ع) اور ان کیے شوہر کو اپنے سامنے بٹھایا اور سب پر ایک چادر ڈال دی اور آیت تطہیر کی تلاوت کرکیے فرمایا کہ
یہی میرے اہلبیت (ع) ہیں، خدایا میرے اہلبیت (ع) زیادہ حقدار ہیں۔ ( مستدرک
/
159
4706
```

451

```
3559

) -

48

48

48

- شدادابوعمار

48

ناقل ہیں کہ میں واٹلہ بن الاسقع کے پاس وارد ہوا جبکہ ایک قوم وہاں موجود تھی، اچانک علی (ع) کا ذکر آگیا اور سب نے انھیں بُراہھلا کہا تو میں نے بھی کہہ دیا ، اس کے بعد جب تما م لوگ چلے گئے تو واٹلہ نے پوچھا کہ تم نے کیوں گا لیاں دیں۔ میں نے کہا کہ سب دے رہے تھے تو میں نے بھی دیدیں۔ واٹلہ نے کہا کیا میں تمھیں بتاؤں کہ میں نے رسول اکرم کے بہاں کیا منظر دیکھا ہے؟ میں نے اشتیاق ظاہر کیا … تو فرمایا کہ میں فاطمہ (ع) کے گھر علی (ع) کی تلاش میں گیا تو فرمایا کہ رسول اکرم کے پاس گئے ہیں، میں انتظار کرتارہا یہاں تک کہ حضور مع علی (ع) و حسین (ع) و حسین (ع) کے تشریف لائے اور آپ دونوں بچوں کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے، اس کے بعد آپ نے علی (ع) و فاطمہ (ع) کو سامنے بٹھایا اور حسن (ع) و حسین (ع) کو زانو پر اور سب پر ایک چادر ڈال کر آیت تطہیر کی تلاوت فرمائی اور دعاکی کہ خدایا یہ سب میرے اہلیت (ع) ہیں اور میرے اہلیت زیادہ حقدار ۔ (فضائل الصحابہ ابن حنبل
```

```
ص
577
مسند احمد بن حنبل ،
6
/
45
المصنف ابن ابي شيبه، العمدة ،
40
/
25
معجم كبير ،
/
49
/
2670
2669
)_
```

۔ شداء بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے واثلہ بن الاسقع سے اس وقت سنا جب امام حسین (ع) کا سرلایا گیا اور انہوں نے اپنے غیظ و غضب کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ خداکی قسم میں ہمیشہ علی (ع) و فاطمہ (ع) اور حسن (ع) و حسین (ع) سے محبت کرتا رہوں گا کہ میں نے ام سلمہ کے مکان میں حضور سے بہت سی باتیں سنی ہیں، اس کے بعد اس کی تفصیل اس طرح بیان کی کہ میں ایک دن حضرت کے پاس حاضر ہوا جب آپ ام سلمہ کے گھر میں تھے اتنے میں حسن (ع) آگئے آپ نے انہیں داہنے زانو پر بٹھایا اور بوسہ دیا ، پھر حسین (ع) آگئے اور انہیں بائیں زانو پر بٹھاکر بوسہ دیا ، پھر فاطمہ آگئیں انہیں سامنے بٹھایا اور پھر علی (ع) کو طلب کیا اور اس کے بعد سب پر ایک خیبری چادر ڈال دی اور آیت

```
تطہیر کی تلاوت فرمائی ... تو میں نے واٹلہ سے پوچھا کہ یہ رجس کیا سے ؟ فرمایا ۔ خدا کیے بارے میں شک ۔ ( فضائل
الصحابہ ابن حنبل
2
/
672
/
1149
اسدالغابم،
/
27
العمدة ،
34
/
15
)_
50
۔ ابوعمار
الشداد واثلہ بن الاسقع سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم نے
) على
ع) کو داہنے بٹھایا اور فاطمہ (ع) کو بائیں، حسن (ع) و حسین (ع) کو سامنے بٹھایا اور سب پر ایک چادر اوڑھاکر دعا کی
کہ خدایا یہ میرمے اہلبیت (ع) ہیں اور اہلبیت (ع) کی بازگشت تیری طرف ہے نہ کہ جہنم کی طرف
مسند)
ابويعلى
6
/
479
/
7448
/نثر الدرا،
236
السنن الكبرى ،
/
217
/
2870
) -
51
```

```
۔ ابوالازہر واثلہ بن الاسقع سے نقل کرتے ہیں کہ جب رسول اکرم نے علی (ع) و
) فاطمہ
ع) اور
) حسن
ع) و حسین (ع) کو چادر کیے نیچیے جمع کرلیا تو دعا کی کہ خدایا تو نیے اپنی صلوات و رحمت و مغفرت
و رضا کو
ابراسیم اور
آل ابراہیم کے لئے قرار دیا ہے اور یہ سب مجھ سے
ہیں ان
سے ہوں لہذا اپنی صلوات و رحمت و مغفرت و رضا کو میرے اور ان کے لئے بھی قرار دیدے۔
مناقب خوارزمی)
63
/
32
كنز العمال،
13
603
/
37544
12
101
34186
)
```

Source URL:

https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%AF%D9%88%D9%85-%D8%A7%D8%B5%D8%AD%D8%A7%D8%A8-%D9%BE%DB%8C%D8%BA%D9%85%D8%A8%D8%B1-%D8%A7%D9%88%D9%85-%D8%A7%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9